World Health Organization

WHO GUIDANCE

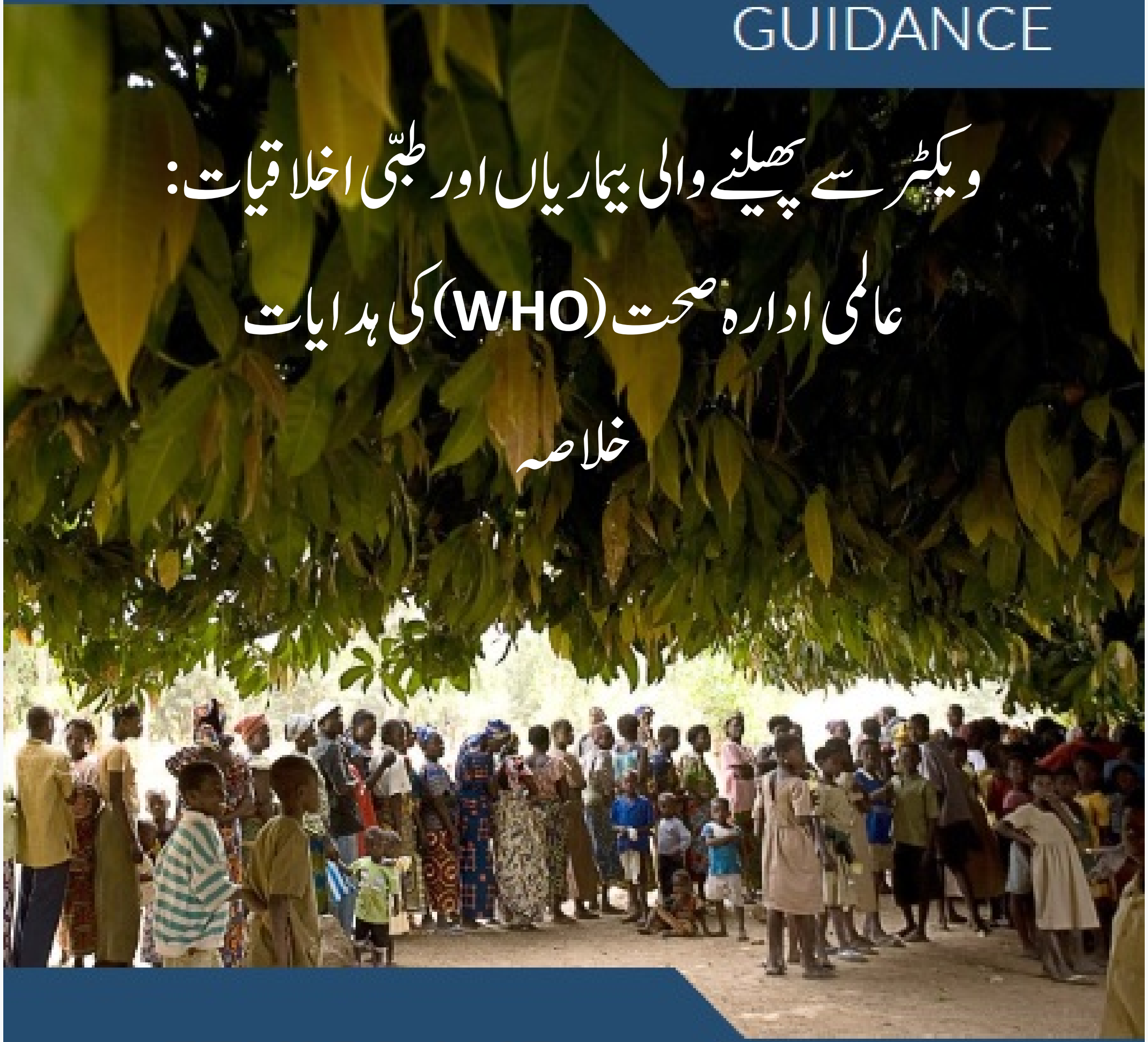

ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریاں اور طبّی اخلاقیات:

عالمی ادارہ صحت (WHO) کی ہدایات

خلاصہ

ETHICS AND VECTOR-BORNE DISEASES

CENTRE OF BIOMEDICAL ETHICS AND CULTURE (CBEC),
SIUT, KARACHI, PAKISTAN

ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریاں اور طبّی اخلاقیات:
عالمی ادارہ صحت (WHO) کی ہدایات

خلاصہ

ترجمہ، تحریر اور پروف ریڈنگ:

فیض احمد رضا (پی، ایچ، آر، سی)
عامر شہزاد (سی، بی، ای، سی، ایس، آئی، یو، ٹی)
نداواحد بشیر (سی، بی، ای، سی، ایس، آئی، یو، ٹی)
روبینہ نقوی (ایس، آئی، یو، ٹی)
عامر جعفری (سی، بی، ای، سی، ایس، آئی، یو، ٹی)

تاریخ: ۲۰-۱۲-۲۰۲۰

(مکمل رپورٹ کے لیے لنک پر کلک کریں)

https://www.who.int/publications/i/item/978924001273-8

ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریاں اور طبّی اخلاقیات: عالمی ادارہ صحت (WHO) کی ہدایات

حشرات / ویکٹر (Vector) سے پھیلنے والی بیماریاں (VBD) وہ انسانی بیماریاں ہیں جو طفیلی جراثیم (Parasites)، وائرس (Viruses) اور بیکٹیریا (Bacteria) کی وجہ سے ہوتی ہیں اور ویکٹر کے ذریعے سے پھیلتی ہیں، ویکٹر میں مچھر (Mosquitoes)، سینڈ فلائز (Sandflies)، ٹرائٹومائن کیڑے (Triatomine Bugs)، بلیک فلائز (Blackflies)، چمچچڑ (Ticks)، ٹسیٹسی فلائز (Tsetse Flies)، مائیٹ (Mites) اور جوئیں (Lice) شامل ہیں۔ ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریوں کا عالمی بوجھ تمام متعدی بیماریوں کا تقریباً 17 فیصد ہے جو کہ ہر سال سات لاکھ سے زیادہ اموات کا سبب بنتیں ہیں۔

بہت سے عوامل افراد کو VBD سے متاثر کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں ان میں کسی بھی فرد کی جنس، عمر، معاشرتی و معاشی حیثیت، اس کا مہاجر ہونا یا کسی مقامی آبادی سے تعلق ہونا شامل ہیں۔

بہت سے ماحولیاتی عوامل بشمول موسمیاتی تبدیلی VBD کے پھیلاو میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ویکٹر کی افزائش پر ماحول کے اثرات کے علاوہ، قدرتی ماحول اور ماحولیاتی نظام کے ساتھ انسانی مداخلت بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

ویکٹر کی آبادی پر مختلف طریقوں سے قابو پایا جاسکتا ہے جس میں کسی علاقے میں پہلے سے موجود ویکٹر کی آبادی کو کم کرنا یا مکمل طور پر تلف کرنا شامل ہے (جیسا کہ کیڑے مار دواؤں کے استعمال سے کیا جاسکتا ہے) اور کسی ویکٹر کو کسی نئے علاقے میں آبادکاری سے روکنا شامل ہے (جیسا کہ ویکٹر کی افزئش کی جگہوں کے خاتمے سے کیا جاسکتا ہے)۔ اس کے علاوہ جینیاتی طریقوں سے ویکٹر کی آبادی میں کمی کرنے کے طریقوں کو اپنایا گیا ہے جس کے تحت ایسی جینیاتی خصلتیں تیار کی گئی ہیں جن کے پھیلاو سے ویکٹر کی تولیدی یا پھر انسانوں میں بیماری پھیلانے کی صلاحیتوں میں کمی لائی جاسکے گی۔

ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریاں اور طبّی اخلاقیات: عالمی ادارہ صحت (WHO) کی ہدایات

عالمی ادارہ صحت نے ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریاں اور طبی اخلاقیات کے حوالے سے ہدایات جاری کی ہے۔ اس ہدایات کو WHA 70.16 کے حوالے سے جاری کیا گیا ہے، جس میں عالمی ادارہ صحت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ یہ ہدایات جاری کی جائیں۔

یہ ہدایات ان افراد کے لیے ہیں جو براہ راست VBD کی روک تھام میں کام کر رہے ہیں، بشمول پروگرام مینیجر، محققین اور فیلڈ ورکرز وغیرہ۔

ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریوں کا اخلاقیات سے تعلق کیوں اہم ہے؟

بہت ساری VBD عدم توجہی کا شکار بیماریاں ہیں، جن کا بوجھ دنیا کی غریب ترین آبادی پر زیادہ ہے۔ اس عدم توجہی کی بڑی وجہ نہ صرف ویکٹر کی نگرانی اور روک تھام کے لیے وسائل کی کمی ہے بلکہ نئ ادویات، ویکسینز، ویکٹر کی روک تھام کے جدید طریقوں اور دیگر ضروری اقدمات کے حوالے سے تحقیق اور تجربات کے لئے بھی وسائل ناکافی ہونا ہے۔

چونکہ ویکسینز یا ادویات ویکٹر کے ذریعے سے منتقل ہونے والی صرف چند بیماریوں کے لئے دستیاب ہیں، لہذا ویکٹر سے پھیلنے والی بہت ساری بیماریوں پر قابو پانے کا بنیادی طریقہ آبادی کی سطح پر ویکٹر کی نشوونما کو روکنا ہے۔ ان اقدامات کی کامیابی کا انحصار کسی ایک فرد کی رضامندی سے نہیں ہوتا بلکہ اس کا انحصار اس علاقے کی بیشتر یا پوری آبادی کی شمولیت پر ہوتا ہے۔ اگرچہ اس طرح کے اقدامات کا مقصد پورے علاقے کی بھلائی ہوتا ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں

ہے کہ آبادی میں موجود تمام افراد ان اقدامات سے یکساں فائدہ اٹھائیں گے یا مساوی بوجھ یا خطرات سے دوچار ہوں گے۔

ویکٹر پر قابو پانے کے جن طریقوں پر آج کل تحقیق جاری ہے اس میں مچھروں اور دیگر کیڑوں کی جینیاتی ترمیم شامل ہے۔ اس جینیاتی ترمیم کے ذریعے صحت عامہ سے متعلق اہم فوائد حاصل ہوسکتے ہیں لیکن اس میں انسانی صحت اور ماحول کے لئے خطرات یا غیر معمولی نتائج کے امکانات بھی موجود ہیں۔ چند جینیاتی طور پر ویکٹر پر قابو پانے کے طریقے، جیسا کہ جین ڈرائیو (Gene Drive) ٹیکنالوجی، ویکٹر میں ناقابل واپسی تبدیلیاں لاسکتی ہے جو بین الاقوامی طور پر بھی پھیل سکتی ہے۔

<u>ویکٹر سے پھیلنے والے امراض اور اہم اخلاقی تحفظات</u>

فیصلہ سازوں کو نا صرف اُن معاشرتی عوامل سے بھی آگاہی ہونی چاہیے جن کی وجہ سے ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریوں کا سامنا کرنا پڑے اور اس کے نتیجے میں خطرناک نتائج کا سامنا کرنا پڑے بلکہ اس بات کا اندازہ بھی ہونا چاہیے کہ کس طرح یہ عوامل مل کر کسی خاص خطے میں VBD کے پھیلاؤ میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ صحت عامہ کے پروگرام اور محققین معاشرے کے غیر مستحکم (Vulnerable) افراد کے حقوق کی حفاظت کو یقینی بنائیں تاکہ ویکٹر کی وجہ سے پھیلنے والی بیماریاں ان لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ نہ کریں۔ اس کے لئے اضافی وسائل بروئے کار لانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ممکن ہے کہ VBD پر قابو پانے کے لئے کیے گئے صحت عامہ کے اقدامات انفرادی خود مختاری اور دیگر اخلاقی اقدار سے متصادم ہوں۔ صحت عامہ کے اقدامات کو اخلاقی طور پر درست قرار دینے کے لیے ضروری ہے کہ صحت عامہ کے اہم مفادات کو مقدم رکھا گیا ہو۔ انسانی حقوق پر پابندیاں یا انفرادی خود مختاری پر مداخلت صرف اُس وقت جائز

ہو سکتی ہے جب ان اقدامات کے بغیر صحت عامہ کے حصول ممکن نہ ہو۔ اِس کے علاوہ متوقع فوائد اس میں شامل مجموعی خطرات اور بوجھ سے زائد ہوں۔ یہ بات بھی ضروری ہے کہ ان اقدامات کے فوائد اور نقصانات کسی خاص طبقے کے محدود نہ رہیں۔ جن افراد کو جنس، عمر، یا کسی خاص گروہ کی رکنیت کی وجہ سے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہو اُن کا خیال رکھا جائے۔

یہ ضروری ہے کہ VBD سے متعلق صحت عامہ کے کسی بھی اہم اقدام میں اُس علاقے کے باشندوں کی شمولیت یقینی بنائی جائے کیونکہ بہت سے اقدامات کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات اور فوائد آبادی کے بڑے حصوں کو متاثر کرتے ہیں، اور ان کی کامیابی عوامی شراکت پر منحصر ہوتی ہے۔

جینیاتی طور پر تبدیل شدہ ویکٹر کے پھیلاؤ کے بارے میں فیصلوں کے لئے ممکنہ خطرات کا تعین نہایت ضروری ہوتا ہے۔ اس عمل میں نہ صرف ماحولیاتی اور معاشرتی اور صحت کے خطرات بلکہ معاشرتی اور معاشی خطرات کا بھی احاطہ کرنا چاہیئے۔ علاقہ مکینوں کی شمولیت ان خطرات کی تشخیص کے عمل کا ایک لازمی حصہ ہے۔

ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریوں کے متعلق تحقیق کی اشد ضرورت ہے۔ بنیادی سائنسی تحقیق کے علاوہ ویکسینز بنانے، ویکٹر کی نگرانی اور روک تھام کے اقدامات، بیماری کے پھیلنے اور شدت کی پیش گوئی کرنے کے لیے اعداد شمار کا استعمال، بیماری کی منتقلی اور روک تھام کے حوالے سے انسانی رویوں پر معاشرتی سائنس کی تحقیق، اور کمیونٹی کی شمولیت اور تعلیمی مہموں کو تشکیل دینے جیسے موضوعات پر تحقیق کی ضرورت ہے۔

ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریاں کا بندوبست کرنے میں بار بار پیش آنے والے اخلاقی مسائل

- کیا لوگوں کو صحت عامہ کی مداخلت میں حصہ لینے کی ترغیب دینے کے لئے مالی معاوضے یا دیگر مراعات کی پیش کش اخلاقی طور پر مناسب ہے؟
- جب کچھ یا تمام وصول کنندگان کو براہ راست فوائد نہیں ملیں گے تو کیا بڑے پیمانے پر ادویات کے فراہمی پروگراموں کو نافذ کرنا اخلاقی طور پر قابل قبول ہے؟
- کیا کسی ویکسین مہم یا بڑے پیمانے پر ادویات کی فراہمی کے پروگرام میں حصہ لینے سے پہلے افراد سے باخبر رضامندی لی جائے؟
- کیا یہ مناسب ہے کہ ویکسین مہمات یا بڑے پیمانے پر ادویات فراہم کرنے کے پروگرام میں شامل لوگوں کے اوپر نظر رکھی جائے کہ آیا ان افراد نے ذمہ داری سے ادویات یا ویکسینز لی ہیں؟
- وہ کون سی صورت حال ہو سکتی ہے کہ لوگوں کی نجی رہائش گاہوں کا معائنہ کرنے کی اجازت ہو، آیا وہاں ویکٹر کی پیداوار اور نشونما تو نہیں ہو رہی ہے۔
- خون یا اعضاء کے عطیہ مانگنے والے ادارے ویکٹر کی اسکریننگ (Screening) کیسے کریں؟
- کیا انفرادی طور پر باخبر رضامندی حاصل کیے بغیر ویکٹر سے پھیلنے والی بیماریوں پر تحقیق کرنا اخلاقی طور پر قابل قبول ہے؟
- وہ کون سے حالات ہوسکتے ہیں جن میں لوگ رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو ویکٹر کے ذریعے پھیلنے والی بیماریوں کے حملے کے لیے پیش کریں تاکہ وہ تجربات کا حصہ بن سکیں۔